

## حصہ اول: معروضی

## کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: "لا تقبل صلوة بغير طهور ولا صدقة من۔۔۔۔"

(الف) الصوم (ب) الزکوة (ج) غلول (د) الحج

سوال نمبر 2: "نقيا" کا معنی ہے۔

(الف) نمازی (ب) صائم (ج) پاک صاف (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 3: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا اصل نام ہے۔

(الف) عبد اللہ (ب) عبد الرحمن (ج) عثمان (د) ثوبان

سوال نمبر 4: "تحليلها التسليم" میں حاضیر کا مرجع ہے۔

(الف) زکوة (ب) طہارت (ج) صلوة (د) صدقہ

سوال نمبر 5: "فیافی" کا معنی ہے۔

(الف) جنگل (ب) سمندر (ج) پہاڑ (د) صحراء

سوال نمبر 6: "فالقی الروثة وقال انها"

(الف) نجس (ب) کسب (ج) رکس (د) فسق

سوال نمبر 7: وضو سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ہے۔

(الف) فرض (ب) سنت (ج) مستحب (د) مباح

سوال نمبر 8: وضو کے بعد اعضائے وضو کو رومال سے صاف کرنا ہے۔

(الف) جائز (ب) ناجائز (ج) مکروہ تحریمی (د) واجب

سوال نمبر 9: بعض اہل علم کے نزدیک ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ہے۔

(الف) مستحب (ب) واجب (ج) فرض (د) مباح

سوال نمبر 10: "قیل یارسون اللہ اللہ اللہ انتو ضامن بئر۔۔۔۔"

(الف) زمزم (ب) عثمان (ج) بضاعة (د) علی

سوال نمبر 11: "هو الطهور ماءه الحل میتته" هو ضمیر کا مرجع ہے۔

(الف) العین (ب) النهر (ج) ماء السماء (د) البحر

- سوال نمبر 12: "غسل" کا معنی ہے؟
- (الف) روشنی (ب) اندھیرا (ج) چراغ (د) ان میں سے کوئی نہیں
- سوال نمبر 13: "اسفر و بالفجر فانه اعظم۔۔۔۔۔"
- (الف) للثواب (ب) للصلاة (ج) للاجر (د) للجماعة
- سوال نمبر 14: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے نزدیک "صلوة الوسطی" ہے۔
- (الف) نماز عصر (ب) نماز مغرب (ج) نماز فجر (د) نماز ظہر
- سوال نمبر 15: "یا باذر امرایکون بعدی یمیتون الصلوة" یمیتون سے مراد ہے۔
- (الف) نماز کا ترک کرنا (ب) نماز کا فاسد کرنا (ج) نماز کا قضاء کرنا (د) نماز میں سستی کرنا
- سوال نمبر 16: احناف کے نزدیک نماز مغرب کی اذان و اقامت کے درمیان نماز پڑھنا ہے۔
- (الف) مکروہ تنزیہی (ب) مکروہ تحریمی (ج) حرام (د) ناجائز
- سوال نمبر 17: "الاذان منشی و الاقامة مرة مرة" یہ حدیث کس امام کی دلیل ہے؟
- (الف) امام شافعی (ب) امام اعظم (ج) امام سفیان ثوری (د) امام کرخی
- سوال نمبر 18: "من اذن۔۔۔۔۔ محتسبا کتبت له براءة من النار"
- (الف) اربع سنین (ب) سبع سنین (ج) خمس سنین (د) عشر سنین
- سوال نمبر 19: جماعت کیساتھ نماز پڑھنا تہا پڑھنے سے افضل ہے۔
- (الف) پچیس گنا (ب) ستائیس گنا (ج) دس گنا (د) ستر گنا
- سوال نمبر 20: دعا رد نہیں ہوتی۔
- (الف) فجر کے بعد (ب) اذان کے بعد (ج) اذان و اقامت کے دوران (د) مذکورہ دونوں کے بعد
- سوال نمبر 21: "یتجر" کس باب سے ہے؟
- (الف) انفعال (ب) تفعیل (ج) افعال (د) افعال
- سوال نمبر 22: صف کے پیچھے تہا نماز پڑھنا ہے۔
- (الف) مکروہ (ب) حرام (ج) ناجائز (د) مستحب
- سوال نمبر 23: "لا تجزی صلوة الا بقراءة"
- (الف) المسورة (ب) الفاتحة (ج) یسین (د) البقرة
- سوال نمبر 24: "عن عباس قال: "امر النبی ﷺ ان یسجد علی۔۔۔۔۔ اعضاء"
- (الف) خمسة (ب) سبعة (ج) اربعة (د) ثلاثة
- سوال نمبر 25: احناف کے نزدیک تعدیل ارکان ہیں۔
- (الف) فرض (ب) مستحب (ج) واجب (د) جائز

### أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً لكل سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

السؤال الأول: قال النبي ﷺ: "مفتاح الصلاة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم" ترجم إلى الأردية.

السؤال الثاني: "لا تستنجوا بالروث ولا بالعظام فإنه زاد إخوانكم من الجن" شكل الحديث.

السؤال الثالث: قال رسول الله ﷺ: "الأذنان من الرأس" ما المراد بالأذنين من الرأس؟ وضح ذلك.

السؤال الرابع: "كان يتوضأ بالمد، ويغتسل بالصاع" ماهو مقدار المد والصاع؟

السؤال الخامس: ما المراد بالجامع في كتب الحديث؟

السؤال السادس: "ولا صدقة من غلول" اذكر معنى الغلول في ضوء الحديث.

السؤال السابع: اذكر دليلاً على جواز السمر بعد العشاء.

السؤال الثامن: متى يجوز الجمع بين الصلاتين عند الإمام أبي حنيفة والشافعي؟

السؤال التاسع: قال رسول الله ﷺ: "خير صفوف الرجال أولها وشرها آخرها وخير صفوف النساء آخرها وشرها أولها" وضح هذا الحديث.

السؤال العاشر: اكتب فضيلة التكبير الأولى في ضوء "جامع الترمذي".

السؤال الحادي عشر: "إن النبي ﷺ اعتمر أربع عمر" متى اعتمر النبي ﷺ أربع عمر؟

السؤال الثاني عشر: عن ابن عمر أن رجلاً قال: من أين نهل يارسول الله؟ فقال: "يهل أهل المدينة من ذي الحليفة" اذكر مواقيت الإحرام لأهل الآفاق.

السؤال الثالث عشر: عن أبي بكر الصديق أن رسول الله سئل: أي الحج أفضل؟ قال: "العج والشح" ما المراد بالعج والشح؟

السؤال الرابع عشر: قال رسول الله ﷺ: "إن أحب الناس إلي يوم القيامة وأدناهم منه مجلساً أمام عادل وأبغض الناس إلي الله وأبعدهم منه مجلساً إمام جائر" ترجم إلى الأردية.

السؤال الخامس عشر: قال رسول الله ﷺ: "من سأل القضاء وكل إلى نفسه ومن أجب عليه ينزل الله عليه ملكاً فيسده" شكل الحديث.

السؤال السادس عشر: اذكر دية الجنين في ضوء الحديث.

السؤال السابع عشر: "أن رجلاً عض يدرجل فنزع يده فوقع ثناباه" شكل الحديث.

السؤال الثامن عشر: "ليس على خاتن ولا منتهب ولا مختلس قطع" ترجم الحديث إلى الأردية.

السؤال التاسع عشر: سألت النبي عن المعراض فقال: "ما أصبت بحده فكل وما أصبت بعرضه فهو وقيد" ترجم الحديث إلى الأردية.

السؤال العشرون: "مثل أمي مثل المطر لا يدرى أوله خير أم آخره" شكل الحديث.

### أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة لكل سؤال عشر درجات (3x10=30)

السؤال الأول: عن ابن عمر رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ وهو يسأل عن الماء يكون في الغلاة من الأرض وما يتوبه من السباع والدواب قال:

"إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث" متى ينجس الماء بوقوع نجاسة فيه؟ اذكر اختلاف الأئمة مع الدلائل.

السؤال الثاني: اكتب مقالاً وجيزاً عن القراءة خلف الإمام مع الدلائل.

السؤال الثالث: اذكر أقسام الحج واختلافها في أفضلية أنواعه.

السؤال الرابع: عن علي قال: قال لي رسول الله: "إذا تقاضى إليك رجلان فلا تقض للأول حتى تسمع كلام الآخر فسوف تدري كيف تقضي"

قال علي: "فما زلت قاضياً بعد" شكل الحديث وترجمه إلى الأردية.

السؤال الخامس: "من قال في القرآن بغير علم فليتبوأ مقعده من النار" شكل الحديث وترجمه إلى الأردية وما هو حكم التفسير؟

## مختصر سوالات (سوال نمبر 1)

ج۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طہارت نماز کی کنجی ہے اور اس کا احترام "اللہ اکبر" کہنا اور اس کو حلال کر دینے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

## (سوال نمبر 2)

ج۔ لَا تَسْتَجُوا بِالرَّوْثِ وَلَا بِالْعِظَامِ فَإِنَّهُ زَادَ إِخْوَانَكُمْ مِنَ الْجِنِّ

## (سوال نمبر 3)

ج۔ وقال بعض اهل العلم: ما اقبل من الاذنين فمن الوجه .

بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ کانوں کا سامنے والا حصہ چہرے میں سے ہے اور "الاذنان من الرأس" سے بھی یہی مراد ہے۔

## (سوال نمبر 4)

ج۔ بعض اہل علم کے نزدیک وضو ایک مُد سے اور غسل ایک صاع سے کیا جائے۔

مُد ایک رطل کا اور تپائی رطل کا ہوتا ہے اور صاع ۴ مُد کا ہوتا ہے۔

## ﴿س نمبر 5﴾

جامع اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں اسلام سے متعلق تمام موضوعات مثلاً - عقائد، احکام، تفسیر، حنت، دوزخ وغیرہ سے تعلق رکھنے والی احادیث بیان کی گئی ہوں مثلاً - جامع الترمذی -

## ﴿س نمبر 6﴾

”غُلُولٌ“ سے مراد حرام مال ہے یعنی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں کیا جاتا۔

## ﴿س نمبر 7﴾

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي الْأُمْرِ مِنَ الْأُمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُمَا -  
حضرت محمد بن خطاب فرماتے ہیں:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
مسلمانوں کے بعض معاملات میں سے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتورات  
کو گفتگو فرماتے اور میں آپ دونوں کے ساتھ ہوتا۔

## ﴿س نمبر 8﴾

احناف کے نزدیک 2 نمازوں کو ایک ساتھ جمع کر کے پڑھنا عرفہ کے سوا جائز نہ ہے۔

شوافع کے ہاں بارش وغیرہ ہو یا مریض ہو تو اس کے لئے "جمع بین العلاتین" جائز ہے۔

## ﴿س نمبر 9﴾

مردوں کی سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے بدترین صف آخر والی ہے جب عورتوں کے لئے اس کے برعکس ہے۔

اسکا حربہ کا مطلب یہ ہے کہ جب مرد نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے لئے سب سے بہترین پہلی صف ہے کیونکہ وہاں امام کی قراءت بھی آسانی سے پہنچی ہے اور

برکات بھی نصیب ہوتی ہیں۔

## ﴿س نمبر 10﴾

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ پاک کی رضا کے لئے چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھی تو اس کے لئے 40 قسم کی برکت لکھی جائیں گی ایک آگ سے اور دوسری نفاق سے۔

## ﴿س نمبر 11﴾

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے ادا فرمائے ① حریبیہ کا عمرہ ② دوسرا عمرہ اگلے سال ذی القعدہ میں تھا کا عمرہ ③ تیسرا عمرہ جسرانہ کا ④ اور چوتھا عمرہ آپ نے اپنی حج کے ساتھ ادا فرمایا ۔

## ﴿س نمبر 12﴾

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا ۔  
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم احرام کہاں سے بانزھیں ؟ آپ نے فرمایا ۔ اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے شام والے جمعہ سے فجر والے قرن سے احرام بانزھیں گے ۔

راوی فرماتے ہیں کہ لوگوں کا کہنا ہے + تھن والے یلم سے بانزھیں گے ۔  
ایک اور حدیث میں ہے کہ اہل مشرق کی میقات عقیق ہے ۔ (ذات مشرق)

## ﴿س نمبر 13﴾

”البح اور الشیح“ میں بح سے مراد کثرت سے تلبیہ پکارنا اور

شیخ سے مراد قربانی کرنا ہے ۔

ہ (س نمبر ۱۶) ۱۷

۱۷۔

حضرت علیہ السلام نے فرمایا ہے: قیامت کے روز اللہ عزوجل کے ہاں لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب اور بیٹھنے میں اس کے قریب عادل حکمران ہوگا اور اللہ کے ہاں لوگوں میں سب سے ناپسندیدہ اور دور بیٹھنے والا ظالم حکمران ہوگا۔

ہ (س نمبر ۱۵)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءُ وَكَلَّ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُجِبَ يُنْزِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكًا فَيَسْرُدُهُ -

ہ (س نمبر ۱۶)

حدیث پاک کے مطابق جنس (ہل) کی دیت (عترہ) غلام یا لونڈی دینا ہے۔

ہ (س نمبر ۱۷)

عَنْ مُرَّانَ بْنِ حَقِينٍ - أَنَّ رَجُلًا عَضَّ بِرَجُلٍ فَنَزَّ يَدَهُ فَوَقَعَتْ تَبِيئَةً -

## (س نمبر 18)ھ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے خیانت کرنے والے  
ڈاکہ زنی کرنے والے اور اچل کرنے والے کی سزا پانچو کاٹنا  
ہی ہے۔

## (س نمبر 19)ھ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بغیر پیر کے تیر کے شکار سے متعلق پوچھا  
گیا تو آپ نے فرمایا ہے جسے تم نے دھار سے مارا ہے اسے کھاؤ اور  
جسے عرضی (چوڑان) سے مارا ہے تو وہ وقیز (یعنی جسے لائٹھی اور پتھر  
وغیرہ سے مارا گیا ہو) ہے۔

## (س نمبر 20)ھ

مِثْلُ أُمَّتِي مِثْلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرِي أَوْلُهُ فُزِّيَ أَمْ أُخِرَ .

## طویل سوالات

(س نمبر 1)

جواب:-

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سے اس پانی کے بارے میں پوچھا گیا

جو میدان والی زمین میں ہوتا ہے اور جس پر درندے چوپائے آتے

جاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر پانی ۷ قلعے ہو تو وہ

گندگی کو اثر انداز ہونے نہیں دے گا اسے دفع کر دے گا۔

محمد بن اسحاق کہتے ہیں قلعہ سے مراد گھڑے ہیں قلعہ وہ ڈول ہے جس سے

باغات اور کھیتوں کی سینچائی کی جاتی ہے۔ یہی قول امام شافعی، احمد

بن حنبل اور اسحاق بن راہویہ کا ہے ان کا کہنا ہے کہ جب پانی ۷ قلعے ہوں

تو اسے کوئی چیز جس سے نہیں کر سکتی جب تک کہ اس کی بو یا عزمہ نہ

بدل جائے ان کی دلیل مذکورہ حدیث ہے۔

اور ان کا حشرات کا کہنا ہے کہ ۷ قلعہ 5 مشک ہوتا ہے۔

(س نمبر 2)

احناف کے نزدیک قراءت خلف الامام جائز نہیں ہے

دلائل نہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے

فارغ ہونے کے بعد جس نماز میں آپ نے بلند آواز سے قراءت کی تھی تو

فرمایا : کیا تم میں سے ابھی کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے ایک شخص نے عرض  
کیا جی ہاں یا رسول اللہ تو آپ نے فرمایا جبھی میں بھی کہوں کہ  
کوئی چیز قرآن میں میرے ساتھ جمع کر رہی ہے ۔

دلیل نمبر ۲) حدیث بات ہے ۔ من کان له امام فقرأت الامام له قراءة ۔  
جس کا امام ہو تو امام کی قراءت کی ہی اس کی قراءت ہے ۔

جبکہ شوافع ، حنابلہ ، امام مالک ، امام اسحاق بن راہویہ کہتے ہیں کہ  
امام کے پیچھے قراءت کی جائے گی ۔  
دلیل ۲

لا صلاة الا بغائة الكتاب ۔

۰ سورۃ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز نہیں

دلیل ۲

جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ کی قراءت نہ کی تو اس نماز ناقص ہے مکمل نہیں

۳) (س نمبر ۳)

جواب :-

حج کی ۳ اقسام ہیں ۔

۱) حج افراد

۲) حج قرآن

۳) حج تمتع

اصناف اور اکثر اہل علم کے نزدیک حج قرآن افضل ہے اور حج قرآن یہ ہے  
کہ حج اور عمرہ دونوں کی نیت ایک ساتھ کرے اور قربانی کا جانور بھی ساتھ  
ہو۔

امام شافعی کہتے ہیں کہ حج افراد زیادہ افضل ہے۔ حج افراد یہ ہے کہ حج کے  
مہینوں میں عرف حج کی نیت سے احرام بانزھے۔  
امام شافعی کے پاس سے حج افراد افضل ہے پھر تمتع پھر قرآن۔  
امام سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ حج قرآن۔ افراد بہتر ہے حج قرآن کرو تو  
بھی بہتر ہے اور حج تمتع کرو تو بھی بہتر ہے۔  
حج تمتع یہ ہے کہ حج کے مہینے میں بیعت سے عرف عمرے کا احرام بانزھے پھر  
مکہ میں جا کر عمرے کی ادائیگی کے بعد احرام کھول دے اور پھر آٹھویں تاریخ  
کو مکہ سے یہی نیت سے احرام بانزھے۔  
صحیح قول کے مطابق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے حج قرآن کرنا ثابت  
ہے جو کہ اصناف کا قول ہے۔

### ۵ (س نمبر ۴)

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَقَاضَى الْكَلْبُ  
رَجُلَانِ فَلَا تُفْضِلُ لِأَوَّلِهِ فَتَشْتِ تَسْمَعُ كَلَامَ لآخر فَسَوْفَ تُرَدِّي كَلْبُفَ تُفْقِدُ  
قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ قَافِيًا بَعْدُ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جب تمہارے پاس ۲ آدمی فیصلے کے لئے آئیں تو تم پیلے کے  
حق میں فیصلہ نہ کرو یہاں تک کہ دوسرے کی بات سن لو عنقریب  
تم جان لو گے کہ تم کیسے فیصلہ کرتے ہو حضرت علیؑ کیسے کہتے ہیں کہ میں  
اس کے بعد برابر فیصلے کرتا رہا۔

### ۵ (س نمبر 5)

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ  
بِفَيْرٍ عِلْمٌ فَلْيَبُوءْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن میں  
بفیر علم کے کلمہ کہا تو وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنا لے۔  
بفیر علم کے تفسیر کرنا حرام ہے۔

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

- سوال نمبر 1: نماز قبول نہیں کی جاتی ہے۔
- (الف) بغیر غسل کے (ب) بغیر وضو کے (ج) بغیر مسح کے (د) بغیر مال کے
- سوال نمبر 2: جب مسلمان وضو کرتا ہے اور چہرہ دھوتا ہے تو منہ نکل جاتا ہے۔
- (الف) ہاتھوں کے (ب) سر کے (ج) پاؤں کے (د) چہرے کے
- سوال نمبر 3: نبی پاک ﷺ قضائے حاجت کے بعد جب بیت الخلاء سے نکلتے تو کہتے تھے۔
- (الف) بسم اللہ (ب) اللہ اکبر (ج) غفرانک (د) الحمد لله
- سوال نمبر 4: "کان النبی ﷺ اذا اراد الحاجة لم يرفع۔۔۔"
- (الف) یدہ (ب) ثوبہ (ج) رجلہ (د) حجرہ
- سوال نمبر 5: "ان النبی ﷺ نہی ان یبول الرجل فی مستحمہ" یہاں "مستحمہ" کا معنی ہے۔
- (الف) میدان (ب) صحن (ج) وضو خانہ (د) غسل خانہ
- سوال نمبر 6: اگر کسی نے تسمیہ کو عمد اچھوڑ دیا تو وہ وضو کا اعادہ کرے گا یہ قول ہے۔
- (الف) امام شافعی کا (ب) امام احمد (ج) امام اسحاق (د) امام اعظم
- سوال نمبر 7: "جاءنی جبرئیل فقال اذا توضأت فانتضح" میں "فانتضح" کا معنی ہے۔
- (الف) پانی گرا دو (ب) ہاتھ صاف کر لو (ج) دامن صاف کر لو (د) شرمگاہ پر پانی چھڑکو
- سوال نمبر 8: "لحوم الکلب والنتن" یہاں "انتن" کا معنی ہے۔
- (الف) حیض کے کپڑے (ب) گوہر (ج) لید (د) بدبودار چیزیں
- سوال نمبر 9: قال: "ان الوضوء لایجب علی من۔۔۔"
- (الف) اکل (ب) قام (ج) نام مضطجعاً (د) نام قائماً
- سوال نمبر 10: "انہم لم یروا الوضوء من مس الذکر"
- (الف) عند الاحناف (ب) عند الشوافع (ج) عند المالکیہ (د) عند الحنابلہ
- سوال نمبر 11: جس رتن کو کتنا چاٹ لے اس کو کتنی مرتبہ دھونے کا حکم ہے؟
- (الف) 3 مرتبہ (ب) 5 مرتبہ (ج) 7 مرتبہ (د) 9 مرتبہ
- سوال نمبر 12: قال: "ان المؤمن۔۔۔"
- (الف) لایجب (ب) لایحب (ج) لایستحب (د) لایطہر
- سوال نمبر 13: جو حالت حیض میں جماع کرے اس کو کتنا صدقہ کرنے کا حکم ہے؟
- (الف) نصف دینار (ب) ایک دینار (ج) دو دینار (د) 3 دینار

- سوال نمبر 14: "انہا تدع الصلاة خمسين يوما اذا لم تطهر" یہ قول ہے۔  
 (الف) امام شافعی (ب) امام اسحاق (ج) امام حسن بصری (د) امام احمد
- سوال نمبر 15: "اذا اشتد الحر فابردوا۔۔۔"  
 (الف) عن الوضوء (ب) عن الغسل (ج) عن العصر (د) عن الظهر
- سوال نمبر 16: نبی پاک ﷺ سے پہلے ناپسند کرتے تھے۔  
 (الف) کھانا (ب) باتیں کرنا (ج) سونا (د) ملاقات کرنا
- سوال نمبر 17: قال رسول الله ﷺ: "صلاة الوسطى۔۔۔"  
 (الف) صلاة الظهر (ب) صلاة العصر (ج) صلاة الصبح (د) صلاة العشاء
- سوال نمبر 18: "فانه اندى" کا معنی ہے۔  
 (الف) پست (ب) بلند (ج) لمبا (د) قریب
- سوال نمبر 19: "في الاقامة ايضاً يدخل اصبعيه في اذنيه" یہ قول ہے۔  
 (الف) امام شافعی کا (ب) امام اسحاق کا (ج) امام اوزعی کا (د) امام مالک کا
- سوال نمبر 20: "ابو تميلة" کی کنیت ہے۔  
 (الف) علی بن واضح (ب) یحییٰ بن واضح (ج) سہیل بن احمد (د) یحییٰ بن احمد
- سوال نمبر 21: "خير صفوف النساء۔۔۔"  
 (الف) اولها (ب) وسطها (ج) آخرها (د) اشرها
- سوال نمبر 22: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دوسری صف والوں کے لئے دعا کی۔  
 (الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ (د) چار مرتبہ
- سوال نمبر 23: "اذا كان الرجل مع الامام يقوم۔۔۔"  
 (الف) عن يمين الامام (ب) عن خلف الامام (ج) عن قبل الامام (د) عن شمال الامام
- سوال نمبر 24: قال رسول الله ﷺ: "يوم القوم۔۔۔"  
 (الف) اقرؤهم (ب) اعلمهم بالسنة (ج) اقدمهم بالهجرة (د) اكبرهم سنا
- سوال نمبر 25: "ولا يفتش ذراعيه۔۔۔"  
 (الف) افتراش الهرة (ب) افتراش الوس (ج) افتراش الكلب (د) افتراش الجمل

## أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً مما يأتي، لكل سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

- السؤال الأول: «تحریمها التکبیر وتحلیلها التسلیم». شکل الحدیث، واذکر ما المراد بالتحریم والتحلیل؟
- السؤال الثاني: «قال: یا عمر، لا تبیل قائماً، فما بیل قائماً بعد». اشرح هذا الحدیث.
- السؤال الثالث: لماذا نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن البول في المغتسل؟
- السؤال الرابع: «إذا توضع فانتشر وإذا استجمرت فأوتر». شکل الحدیث وترجم إلى الأردیة.
- السؤال الخامس: ما هو حکم أخذ ماء جدید لمسح الرأس عند الأحناف والشوافع؟
- السؤال السادس: عن أبي سعید قال: «جاء رجل وقد صلى رسول الله ﷺ فقال: أیکم یتجر علی هذا؟ فقام رجل وصلى معه». ترجم إلى الأردیة.
- السؤال السابع: اذكر ترتيب الأحق بالإمامة في صلاة الجماعة وفقاً للحدیث الشریف.
- السؤال الثامن: اذكر حدیثاً في ثواب الحج والعمرة.
- السؤال التاسع: ما هي أقسام الحج؟ اذكرها مفصلاً.
- السؤال العاشر: قال رسول الله ﷺ: «الله مع القاضی ما لم یجر فإذا جار تخلى عنه ولزمه الشیطان». ترجم إلى الأردیة.
- السؤال الحادي عشر: «المسلمون علی شروطهم إلا شرطاً حرم حلالاً أو أحل حراماً». اشرح الحدیث.
- السؤال الثاني عشر: اذكر حکم الشفاعة في الحدود في ضوء الحدیث.
- السؤال الثالث عشر: عن ابن عمر رضی الله عنه: «أن النبي ﷺ ضرب وغرب». ما المراد بـ "غرب" في الحدیث؟
- السؤال الرابع عشر: عن عدي بن حاتم رضی الله عنه قال: «سألت النبي ﷺ عن صید المعراض فقال: ما أصبت بحد فكل وما أصبت بعرضه فهو وقيد». ترجم إلى الأردیة.
- السؤال الخامس عشر: فقال: «ما يقطع من البهیمة وهي حية فهو ميتة». اشرح الحدیث.
- السؤال السادس عشر: فسر مثال الصلوات الخمس الذي جاء في الحدیث.
- السؤال السابع عشر: قال رسول الله ﷺ: «إنما الناس کابل مائة لا یجد الرجل فیها رحلة». فسر الحدیث.
- السؤال الثامن عشر: کم عمر اوهبه سيدنا آدم من عمره لسيدنا داود؟
- السؤال التاسع عشر: «فلولا أن الله قضی لأهل الجنة الحياة والبقاء لماتوا فراحا». ترجم إلى الأردیة.
- السؤال العشرون: «ما ننزل إلا بأمر ربک». ما سبب نزول هذه الآية؟

## أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة لكل سؤال عشر درجات (3x10=30)

- السؤال الأول: عن أبي درداء: «أن رسول الله ﷺ قاء فتوضأ». اذكر موقف الأحناف والشوافع بالدلائل حول انتقاض الوضوء بسبب القيء.
- السؤال الثاني: عن النبي ﷺ قال: «لا صلاة لمن لم یقرأ بفاتحة الكتاب». اذكر موقف الأحناف والشوافع بالدلائل عن قراءة الفاتحة خلف الإمام.
- السؤال الثالث: اذكر شروط وجوب الحج وأدائه مفصلاً.
- السؤال الرابع: اذكر موقف الأئمة بالدلائل عن صلاة ركعتي الطواف بعد صلاة الفجر والعصر.
- السؤال الخامس: اذكر كيفية مناسك الحج بالتفصیل.

## مختصر سوالات

(س نمبر 1)

﴿ قُرْطُفُهَا التُّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ﴾

نماز کی تحریمہ اللہ اکبر کہنا اور اس کو حلال کرنا خالی چیز سلام پھیرنا ہے۔

دیباچہ تحریم سے مراد ملام وغیرہ کا حرام ہونا ہے یعنی جب بندے تکبیر تحریمہ "اللہ اکبر" کہتا تو اس کے لئے وہ چیزیں حرام ہو گئیں جو نماز میں مباح نہ ہیں اور تحلیل سے مراد نماز کا سلام پھیرنے سے وہ تمام چیزیں حلال ہو گئیں جو نماز میں مباح نہ تھیں۔

(س نمبر 2)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو حضرت عمر کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت ادب کے اعتبار سے ہے حرام نہیں ہے۔

### ۛۛ (س نمبر 3) ۛۛ

نبی پاں علی اللہ علیہ وسلم نے غسل خانے میں پیشاب کرنے سے اسے لڑے  
منع فرمایا کہ زیادہ تر دوسروں سے اسے سے پیدا ہوتے ہیں۔

### ۛۛ (س نمبر 4) ۛۛ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَنْتَشِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ  
فَأُدْبِرْ۔

نبی پاں علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک جھاڑو  
اور جب استجماد کرو تو ڈھیلے طاق عدد میں لو۔

### ۛۛ (س نمبر 5) ۛۛ

اکثر اہل علم اور احناف کا یہی فریب ہے کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی  
لیا جائے گا۔

شوافع کے پاں نیا پانی نہیں لیا جائے گا۔

### ۛۛ (س نمبر 6) ۛۛ

حضرت ابو سعیدؓ ہیں ایک شخص مسجد آیا تو صفو علیہ السلام غازی پرھ چکے تھے تو آپ نے  
فرمایا اس کے ساتھ کون تجارت کرے گا ایک شخص کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ غازی پرھ

## ہر (س نمبر 7) ۷

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کی امامت وہ کرے جو لوگوں میں قرآن پاک کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہو اگر لوگ قرآن کے علم میں برابر ہوں تو ان میں سے جو زیادہ سنت کا جاننے والا ہو وہ امامت کرے اگر سنت کو جاننے میں بھی سب برابر ہوں تو ان میں سے سب سے پہلے جس نے ہجرت کی ہو وہ امامت کرے اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو ان میں سے جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔

## ہر (س نمبر 8) ۸

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حج اور عمرہ ایک ہی کے بعد دوسرے کو ادا کرو اس لئے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس لئے مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے سے سونے اور چاندی کے پیل کو مٹا دیتی ہے اور حج مبرورہ کا بدلہ صرف جنت ہے۔

## ہر (س نمبر 9) ۹

حج کی 3 اقسام ہیں -

- ① حج افراد اور اکیلا حج کا احرام باندھنا حج افراد ہے۔
- ② حج قرآنہ حج اور عمرہ کا احرام ایک ساتھ باندھنا اور قربانی بھی ساتھ لے جانا۔
- ③ حج قطعہ حج کے مینے میں صرف عمرہ کا احرام باندھنا اور پھر کھول دینا اس کے بعد آٹھویں تاریخ کو حج کا احرام نئے سرے سے باندھنا

(س فبر ۱۵)

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ پاک قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے اور جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ پاک سے الگ ہو جاتا ہے اور شیطان اسے چمٹ جاتا ہے۔

(س فبر ۱۱)

مسلمان اپنی شرطوں کے پابند ہیں سوائے ان شرطوں کے جو حلال کو حرام کر دے اور حرام کو حلال کر دے۔

اس سے مراد یہ ہے کہ مسلمان ان شرائط کو مانگتا ہے جو شرعیہ کے احکامات سے ٹکرائیں گے۔

(س فبر ۱۲)

حضور کے معاملے میں کسی کی سفارش کرنا مکروہ ہے۔

جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث پاک میں فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹنے کے بارے حکم دیتا۔

### ﴿س نمبر 13﴾

حدیث پاں میں لفظ (عُزْب) سے مراد جلا وطن کرنا ہے۔

### ﴿س نمبر 14﴾

عری بن حاتم سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بغیر پر کے تیر کے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا جسے تم نے دھار سے مارا ہے اسے کھاؤ اور جو عرض (چوڑان) سے مارا ہے تو وہ وقیز ہے۔

### ﴿س نمبر 15﴾

زنبہ جانور کا گائٹا ہوا گوشت بھی مردار ہے۔  
یعنی جانور زنبہ ہوا اور اس کا کوئی حصہ کاٹ لیا جائے تو اس صورت میں مردار جانور کی طرح یہ گائٹا ہوا حصہ کھانا بھی حرام ہے۔

### ﴿س نمبر 16﴾

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا جلا بتاؤ تو صبح کہ اگر تم میں سے کسی کے حوانٹے پر نیر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ نیائے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا محابہ نے کہا کہ اس کے جسم پر فقوڑا بھی میل نہ رہے گا تو آپ نے فرمایا ایسی مثال پانچ نمازوں کی اللہ اس کی برکت سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

﴿س فبر ۱۷﴾

حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ لوگ سوا اونٹ کی طرح ہیں آدمی ان میں سے  
ایک بھی سواری کے قابل نہیں پاتا -  
یعنی اچھے لوگ بہت کم ہیں -

﴿س فبر ۱۸﴾

حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی زندگی کے ۶۰ سال حضرت داؤد علیہ السلام  
کو حبیب فرمائے -

﴿س فبر ۱۹﴾

اللہ عزوجل جنتوں کے لئے زندگی اور ہمیشہ کے لئے باقی رکھنے کا فیصلہ نہ  
فرماتا تو اہل جنت فوشی سے ہی مر جاتے -

﴿س فبر ۲۰﴾

اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل  
علیہ السلام سے فرمایا کہ جتنا آپ ہمارے پاس آتے ہیں اس سے زیادہ  
آپ کے ہمارے پاس آنے سے کونسی چیز روکتی ہے اس پر آیت اتری -  
”وما تنزل الا پامر ربک“ ہم آپ کے رب کے حکم سے ہی اترتے ہیں -

# طویل سوالات

(س نمبر 1) کہ

صحابہ کرام تابعین اور بیت سے اہل علم کی پیرائے کے کہ قے سے  
وہنوٹوٹ جاتا ہے یہی قول امام مبارک، احمد بن حنبل اور اسحاق  
بن راہویہ کا ہے۔

امام اعظم کے نزدیک جب قے منہ پر ہو تو وہ وہنو کو توڑ دے چکاگی اور  
اسے قے جو منہ پر نہ ہونا قص و ہنونہ ہے۔

دلیل یہ ان النبی قاء فتوفاً  
نبی اکرم علیہ السلام نے قے کی پھر وہنو فرمایا  
شواہد یہ

قے اگرچہ منہ پر ہو وہنو نہیں توڑتی۔

دلیل یہ

غزوه ذات الرقاع میں ایک شخص کو تیرا لگا اور خون بہنے لگا  
اس حال میں کہ وہ شخص نماز پڑھ رہا تھا خون بہنے کے باوجود اس نے  
نماز جاری رکھی اور اس حالت میں رکوع و سجود کرتا رہا۔  
اور یقیناً اس بات کا علم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی ہوا ہوگا لیکن  
اس کے باوجود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے نماز لوٹانے کا حکم نہ دیا۔

فقہ (سے نمبر 2) ہے

ج۔

اصناف کا موقف۔

امام کے سچے مقتدی قراوت نہیں کرے گا امام کی قراوت مقتدیوں کو کفایت کرے گی۔

دلائل نہ من کا نہ امام فقراوتہ لہ قراوتہ۔

جس کا امام ہو تو امام کی قراوت ہی مقتدی کی قراوت ہے۔

دوسری دلیل بھی حدیث مبارکہ ہے کہ نبی یاری نے نماز کے فارغ ہونے کے بعد پوچھا کہ تم میں سے کس نے میرے ساتھ قراوتہ کی ہے تو ایک شخص نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ علی اللہ علیک وسلم تو آپ نے فرمایا مائی انا نبی من القرآن کہ میں بھی تو کہوں کہ قرآن میں سے کوئی چیز میرے ساتھ

بھگدو رہی ہے۔  
شوافع کا موقف نہ

امام کے سچے سورہ فاتحہ کی قراوت کرنا واجب ہے اس کے

بغیر نماز نہ ہوگی۔

دلیل۔

لاصلاة الا بقاۃ الکتاب۔

سورہ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز تمام نہیں

## ۵ (س غبر ۳)

حج کے واجب ہونے کی چند شرائط ہیں -

۱ مسلمان ہونا -

۲ دار طرب میں سے ہو تو وہ بھی جانتا ہو کہ حج فرض ہے -

۳ عاقل ہونا -

۴ بالغ ہونا -

۵ آزاد ہونا -

۶ تندرست ہونا -

۷ زاد راہ پر قدرت ہونا -

۸ وقت (حج کے مہینے کا یا یا جاننا)

حج کے فرض رہیں -

۱ احرام باندھنا ② وقوف عرفہ ③ طواف زیارتہ -

حج زنگی میں سے ایک بار فرض ہے -

## ۱۱ (س غیر ہا)

مکہ میں عمر کے بعد اور مع فجر کے بعد طواف کی دو رکعتوں کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے -

چنانچہ شوافع، حنابلہ اور امام اسحاق بن راہویہ کے نزدیک فجر کے بعد نماز پڑھنے اور طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔  
دلیل -

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ

اے بنی عبدمناف! دن یا

رات کسی حصے میں بھی کسی کو اس کے گھر کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے  
نہ روکو۔

جبکہ احناف کے نزدیک فجر کے بعد طواف کرے تو سورج نکلنے تک کوئی نماز  
نہ پڑھے اور اگر عمر کے بعد طواف کرے تو ڈھال شمس تک سورج ڈوبنے  
تک کوئی نماز نہ پڑھے۔

دلیل -

حرف مرفی اللہ عنہ نے فجر کے بعد طواف کیا اور نماز نہ پڑھی پھر مکہ سے  
نکلے یہاں تک کہ وادی ذی طوی میں اترے اور سورج نکلنے کے بعد نماز  
پڑھی۔

یہ قول امام مالک بن انس اور امام سفیان ثوری کا بھی ہے۔

## (س نمبر 5)

سیقات سے عمرہ کے لئے احرام باندھ کر ٹرے کی نیت کرنا ہے پھر عمرہ کے لئے طواف کرنا ہے طواف کے بعد مقام ابراہیم یا اس کی سپرد میں کیسی بھی 2 رکعت طواف کی پڑھنی ہے پھر عمرہ کے لئے صفا مروہ کی سہل کر کے حلق یا تقصیر کرنا ہے اب عمرہ مکمل ہوا۔

آٹھویں الحجہ کو احرام باندھ کر حج کی نیت کر کے منیٰ کی طرف روانہ ہونا ہے اور 8 ذوالحجہ کا دن منیٰ میں گزارنا ہے۔

پھر 9 ذوالحجہ کو عرفات کے لئے نکلنا ہے پھر 9 ذوالحجہ کو سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے پھر مزدلفہ جانا ہے۔

مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء جماعت کے ساتھ پڑھنا ہے رات مزدلفہ میں گزار کر دس ذوالحجہ کو سورج طلوع ہونے کے بعد مزدلفہ سے نکلنا ہے

اور 10 ذوالحجہ کو رسی ہرات کر کے حج تمتع کے لئے قربانی کرنا ہے پھر حج کے لئے حلق یا تقصیر کرنا ہے پھر احرام اتار دینا ہے اور حج کا طواف اخافہ کر کے مقام

ابراہیم کے پاس یا اس کی سپرد میں 2 رکعت طواف واجب پڑھنا ہے پھر

حج کے لئے صفا مروہ کی سہل کر کے پھر منیٰ جا کر 11 - 12 ذوالحجہ کو زوال

کے بعد بالترتیب تینوں شیطانوں کو 7 - 7 کنکریاں مارنی ہیں 13 ذوالحجہ

کو کنکریاں مارنا افضل ہے پھر وہاں سے طواف وداع کرنا ہے۔

حج تمتع پورا ہوا اور مناسک حج بھی۔

**حصہ اول: معروضی**

**کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)**

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: "الکئیف" کا معنی ہے۔

(الف) روکنا (ب) بیت الخلاء بنانا (ج) ہاتھ کا چلو بنانا (د) دشمن سے بچاؤ کی آڑ

سوال نمبر 2: "أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى... قَوْمَ فِئَالٍ عَلَيْهِمْ قَاتَانَا"

(الف) سُبَاظ (ب) بُسَاظ (ج) سُبَاظَة (د) سُبَاظَط

سوال نمبر 3: آپ ﷺ نے ہڈی سے استیجا کرنے سے منع فرمایا؛ کیونکہ وہ تمہارے بھائی... کی خوراک ہے۔

(الف) جن (ب) جن و فرشتہ (ج) فرشتہ (د) کوئی نہیں

سوال نمبر 4: امام شافعی علیہ الرحمۃ نے کہا کہ کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ایک ہی چلو ہے۔

(الف) جائز (ب) ناجائز (ج) مکروہ (د) واجب

سوال نمبر 5: "صدغیہ" کا معنی ہے۔

(الف) کنپٹیاں (ب) راستہ سے ہٹنا (ج) مائل ہونا (د) کسی بات سے ہٹانا

سوال نمبر 6: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو سے بچے ہوئے پانی کو۔۔۔

(الف) بیٹھ کر پیا (ب) کھڑے ہو کر پیا (ج) زمین پر انڈیلا (د) نہیں پیا

سوال نمبر 7: "المندیل" کا معنی ہے۔

(الف) خوشبو (ب) رومال سے ہاتھ پونچھنا (ج) آلودہ ہونا (د) رومال

سوال نمبر 8:۔۔۔ نے فرمایا: "کہ کانوں کے اگلے حصے کا مسح چہرے کے ساتھ اور پچھلے حصے کا مسح سر کے ساتھ کرنا مجھے پسند ہے۔"

(الف) امام اعظم (ب) امام اسحاق (ج) امام مالک (د) امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہم

سوال نمبر 9: آپ ﷺ نے۔۔۔ پانی سے وضو فرمایا کرتے تھے۔

(الف) ایک مد (ب) دو مد (ج) تین مد (د) چار مد

سوال نمبر 10: آپ علیہ السلام نے آدمی کا عورت کی طہارت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے۔۔۔

(الف) کا حکم دیا (ب) کو جائز رکھا (ج) سے منع فرمایا (د) کو مستحب رکھا

سوال نمبر 11:۔۔۔ نے فرمایا: "جو بیٹھ کر سویا پھر خواب دیکھا اس پر وضو کرنا لازم ہے۔"

(الف) امام احمد (ب) امام ابو حنیفہ (ج) امام شافعی (د) امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہم

سوال نمبر 12:۔۔۔ کے نزدیک اپنی شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(الف) امام اوزاعی (ب) امام شافعی (ج) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہم (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر 13: "الرعاۃ" کا معنی ہے۔

(الف) ناک (ب) بیہنا (ج) نکسیر پھوٹنا (د) ناک کو زخمی کرنا

سوال نمبر 14: --- کے نزدیک نیڈ سے وضو ہو جاتا ہے۔

(الف) امام اعظم (ب) امام سفیان ثوری (ج) امام ابو یوسف (د) امام محمد رحمۃ اللہ علیہم

سوال نمبر 15: "وَأَنْقُوا الْبَشَرَ" کا مطلب ہے۔

(الف) بشر کو خوشخبری دو (ب) جلد کو بھگو دو (ج) جلد کو صاف کرو (د) جلد کو ترک کرو

سوال نمبر 16: "حیش کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے"۔ یہ قول --- کا ہے۔

(الف) اہل کوفہ (ب) امام شافعی علیہ الرحمۃ (ج) امام مالک علیہ الرحمۃ (د) امام اوزاعی علیہ الرحمۃ

سوال نمبر 17: "حَتَّيْهِ" کا معنی ہے۔

(الف) اس کو گرٹو (ب) اس کو انگلی سے ٹکو (ج) اس پر پانی بہاؤ (د) اس کو خشک کرو

سوال نمبر 18: گندے راستوں پر سے گزرنے والوں پر وضو کرنا --- ہے۔

(الف) فرض (ب) واجب (ج) سنت (د) مستحب

سوال نمبر 19: چوری کرنے والے کے ہاتھوں کو کلائیوں تک کاٹنا --- ہے۔

(الف) فرض (ب) واجب (ج) سنت (د) مستحب

سوال نمبر 20: فجر کی نماز میں "إِسْفَار" کے قائل ہیں۔

(الف) امام اعظم (ب) امام اوزاعی (ج) امام مالک (د) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہم

سوال نمبر 21: عصر کی نماز میں تاخیر کرنا امام شافعی علیہ الرحمۃ کے نزدیک ہے۔

(الف) مستحب (ب) واجب (ج) مکروہ (د) سنت

سوال نمبر 22: فجر کی نماز کے بعد کوئی اور نماز پڑھنا --- ہے۔

(الف) مستحب (ب) سنت (ج) مکروہ (د) مباح

سوال نمبر 23: بعض اہل علم کے نزدیک "جمع بین الصلاتین" --- میں ہی ہوتا ہے۔

(الف) حالت خوف (ب) میدان عرفہ (ج) حالت حضر (د) حالت امن

سوال نمبر 24: "اذان کے 19 اور اقامت کے 17 کلمات ہیں"۔ یہ --- کی روایت ہے۔

(الف) حضرت ابو محذورہ (ب) حضرت عبدالرزاق (ج) حضرت سفیان ثوری (د) عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہم

سوال نمبر 25: بغیر وضو اذان دینا امام شافعی کے نزدیک ہے۔

(الف) مکروہ (ب) مباح (ج) سنت (د) مستحب

## أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً مما يأتي، لكل سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

- السؤال الأول: قال النبي ﷺ: "الأذان من الرأس". اشرح الحديث.
- السؤال الثاني: ما حكم قراءة القرآن للحائض والجنب؟
- السؤال الثالث: قال رسول الله ﷺ: "إذا اشتد الحرف فأبردوا عن الصلاة فإن شدة الحر من فيح جهنم". شكل الحديث وترجم إلى الأردية.
- السؤال الرابع: ما أفضل أوقات الصلاة وفقاً لقول الإمام الشافعي؟
- السؤال الخامس: "كان بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يصلون ركعتين قبل صلاة المغرب بين الأذان والإقامة. اشرح ذلك.
- السؤال السادس: ما معنى الحجة المبرورة وفضلها؟
- السؤال السابع: ما أفضل أنواع الحج؟
- السؤال الثامن: ما حكم صيد البحر للمحرم أثناء الإحرام؟
- السؤال التاسع: ما حكم الصلاة والطواف بعد العصر والفجر عند الإمام الشافعي؟
- السؤال العاشر: ما حكم الصلاة المكتوبة والنفل في الكعبة عند الأحناف؟
- السؤال الحادي عشر: قال جابر رضي الله عنه: "نحر رسول الله ﷺ عام الحديبية البقرة عن سبعة والبدنة عن سبعة". اشرح الحديث مع ذكر قول الإمام إسحاق.
- السؤال الثاني عشر: من هم الأشخاص الذين لا يجب عليهم إقامة الحد؟
- السؤال الثالث عشر: قال رسول الله ﷺ: "إذا زنت أمة أحكمم فليجلدها ثلاثاً بكتاب الله فإن عادت فليعبها ولو يجبل من شعر". ترجم الحديث إلى الأردية.
- السؤال الرابع عشر: قال رسول الله ﷺ: "ذهبت النبوة وبقيت المبشرات". ما المراد بالمبشرات في الحديث؟
- السؤال الخامس عشر: قال رسول الله ﷺ: "من حمل علينا السلاح فليس منا". اشرح الحديث.
- السؤال السادس عشر: متى يكون للقاضي أجر واحد ومتى يكون له أجران؟
- السؤال السابع عشر: متى يحكم القاضي على المدعي أو المدعى عليه؟
- السؤال الثامن عشر: ما حكم تخليل الأصابع في الوضوء؟
- السؤال التاسع عشر: ما هو سبب نزول الآية: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾؟
- السؤال العشرون: ما هو سبب نزول الآية: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾؟

## أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة، لكل سؤال عشر درجات (3x10=30)

- السؤال الأول: ما هي كيفية غسل الجنابة وفقاً للسنة؟ اكتب مفصلاً.
- السؤال الثاني: ما حد الزاني المحصن؟ اذكر بالتفصيل وفق الحديث الشريف.
- السؤال الثالث: ما هي الدواب التي يجوز للمحرم قتلها أثناء الإحرام؟ أجب وفق الحديث الشريف.
- السؤال الرابع: هل مس الذكر ينقض الوضوء في حال الصلاة أو في غيرها؟ اذكر موقف الأئمة الأربعة بالدلائل.
- السؤال الخامس: ما المراد بالصلاة الوسطى عند الأئمة الأربعة؟ أجب بالدلائل.

## مختصر سوالات

(س نمبر 1)۔

2۔

بعض اہل علم فرماتے ہیں "الاذنان من الرأس"  
دو بیان کاغز سے ہونا اس سے مراد یہ ہے کہ "ما اقبل من الوجہ"  
کہ چہرے کا سامنا والا حصہ بھی چہرے میں سے ہے۔

(س نمبر 2)۔

جنبی اور حائضہ قرآن پا کر نہیں پڑھ سکتے نہ دیکھ کر اور نہ ہی زبانی۔  
حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں۔

(س نمبر 3)۔

2۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:  
إِذَا اشْتَرَّ الْحَرَّ فَأَبْرَدُوهُ عَنِ الْقَلَاةِ فَإِنَّ شِرَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب گرمی سخت  
ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کسی شرت جہنم کی بجائے ہے۔

## ۵۴ (س نمبر ۵۴)

امام شافعی کے ہاں فجر غلےس "انزہیرا" میں پڑھنا افضل ہے۔

ظہیر اول وقت میں یعنی جب سورج ڈھل جائے۔

عصر تعجیل کے ساتھ یعنی جلدی پڑھنا افضل ہے۔

مغرب اس وقت پڑھنا افضل ہے جب سورج ڈوب جائے۔

عشاء کو تیسراں رات تک مؤخر کر کے پڑھنا افضل ہے۔

## ۵۵ (س نمبر 55)

۲۰

بعض صحابہ کرام مغرب کی نماز سے پہلے رکعت ادا کیا کرتے تھے اور  
بعض صحابہ کرام نے نماز مغرب سے پہلے کوئی بھی نماز پڑھنے کو درست نہ پایا

ہے۔

## ۵۶ (س نمبر 56)

حج عبور وہ حج ہے کہ جس میں حاجی اللہ پاک کی نافرمانی کا کوئی

ارتکاب نہ کرے۔

حج عبور کا ثواب جنت ہی ہے

## سوال نمبر 7

حج کی اقسام میں سے الحج قول کے مطابق حج قرآن افضل ہے اور نبی کریم علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ لو نسی حج افضل ہے آپ فرمایا "العج والنبح" یعنی جس میں کثرت سے تلبیہ پکارا گیا ہو اور کثرت سے خون بہایا گیا ہو۔

## سوال نمبر 8

جواب

ایک حدیث میں ہے کہ مطابق حرم کو احرام کی حالت میں سمندر کا شکار کرنے اور اسے کھانے کی اجازت دی گئی ہے۔

## سوال نمبر 9

امام شافعی کے نزدیک غار فجر اور طعر کے بعد غار پڑھنے اور طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## سوال نمبر 10

اصناف کے نزدیک کعبہ کے اندر نفل نماز اور فرض نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## حصہ (س نمبر 11) ۱۱

اونٹ اور گائے کی قربانی میں سات سات افراد شرکت کر سکتے ہیں۔  
امام شافعی فرماتے ہیں۔

اونٹ اور گائے کی قربانی میں سات سات  
لوگ شرکت کر سکتے ہیں۔

## حصہ (س نمبر 12) ۱۲

حریقہ یا کھجور میں ہر ایک 3 لوگ مرفوع القلم ہیں یعنی ان پر حریقہ لگائی  
جائے گی

۱ سونا والا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔

۲ چم جیلہ بالہ ہو جائے۔

۳ دیوانہ جہاں تک سمجھ بوجھ والا ہو جائے۔

## حصہ (س نمبر 13) ۱۳

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے  
تو اسے تین مرتبہ تک کتاب اللہ کے مطابق کوڑے لگاؤ اگر وہ پھر زنا  
کرے تو اسے بیچ دو خواہ گنیزو ہوٹے بالوں کسی رسی کی قیمت کے برابر۔

۱۴ جنوری ۲۰۱۷ء

یقیناً ابھی

سے مراد مومن / مسلم کا خواب ہے اور حدیث پاک

میں اسے نبوت کے اجزاء میں سے ایک جز قرار دیا گیا ہے۔

۱۵ جنوری ۲۰۱۷ء

یعنی جو مسلمانوں کے خلاف ناحق تلوار اٹھائے وہ ایم میں سے نہیں

۱۶ جنوری ۲۰۱۷ء

حضرت علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جب فاطمی قوت سونچ سہی کر فیصلہ کرے

تو درست فیصلہ کرے تو اس کے لئے دو گنا اجر ہے اور اگر فیصلہ غلط

ہو جائے تو اس کے لئے ایک اجر ہے۔

۱۷ جنوری ۲۰۱۷ء

حضرت علی فرماتے ہیں حضور علیہ السلام نے فرمایا جب تمہارے درمیان ۲ آدمی فیصلہ کروانے کے

لئے آئیں تو پہلے کے حق میں فیصلہ نہ کرے یہاں تک کہ دوسرے کسی بات نہ سن لے

تو عنقریب تم جان لو گے کہ تم کسے فیصلہ کرتے ہو حضرت علیؓ کی تہ ہیں کہ  
میں اس کے بات برابر فیصلہ کرتا رہا۔

﴿س نمبر ۱۸﴾

یا تو اور پاؤں کی انگلیوں کا ضلال کرتا واجب ہے۔

﴿س نمبر ۱۹﴾

اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کار علیہ السلام کی بارگاہ  
میں عرض کی کہ کاش ہم مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھتے تو یہ آیت

نازل ہوتی ((واتخذوا من مقام ابراہیم مصلیٰ))

﴿س نمبر ۲۰﴾

ام المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو ڈر ہوا کہ حضور علیہ السلام انہیں طلاق دے  
دیں گے انہوں نے عرض کیا کہ آپ ہمیں طلاق نہ دیں اور مجھے اپنی بیویوں میں شامل  
رہنے دیں اور میری باری کا دن حضرت عائشہ کو دے دیں تو آپ نے ایسا ہی کیا۔

تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ((فلا جناح علیہا))

# طویل سوالات

۵۰ (س نمبر 1) ۴۴

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو بالحقول کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے، پھر شرمگاہ دھوتے اور اپنی نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے پھر بال پانی سے جھگوتے پھر اپنے سر پر 3 لپ ڈالتے۔

وفما حسنتہ

اہل علم نے اسی کو اختیار فرمایا ہے کہ وہ پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو کرے پھر اپنے سر پر 3 بار پانی ڈالے پھر اپنے پورے بدن پر پانی بہائے پھر آخر میں پاؤں دھوئے۔

۵۱ (س نمبر 2) ۴۴

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قبیلہ اسلم کے 1 آدمی نے آکر زنا کا اعتراف کیا آپ نے اس سے منہ پھیر لیا پھر اس نے اقرار کیا آپ نے پھر اس سے منہ پھیر لیا حتیٰ کہ اس نے خود 4 مرتبہ اقرار کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم مجنون ہو؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کیا تم محسن (شادی شہ) ہو اس نے کہا ہاں پھر آپ نے اسے رجم کا حکم دیا چنانچہ اسے عیدگاہ کی طرف لے جایا گیا اور رجم کیا گیا جب پتھر وہ نے اسے نڈھال کر دیا تو کھجاک کھڑا ہوا پھر اسے پکڑا گیا اور رجم کیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گیا حضور نے اس کے حق میں قلمہ خیر کیا لیکن جنازہ نہ پڑھا۔

### ۳۳ (س نمبر 3)

حضرت علیؑ والدہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ پانچ ایسے موذی جانور ہیں جو حرم میں احرام کی حالت میں بھی مارے جا سکتے ہیں چوہا، بچھو، کوا، چیل اور لاکٹ کھانے والا کتا۔

اور ایک حدیث میں حرم کے لئے سرکش درندوں کو قتل کرنے کی بھی اجازت دی گئی ہے۔

### ۳۴ (س نمبر 4)

احناف کے نزدیک

شرنگاہ کو چھونے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔

دلیل

حضرت علیؑ السلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ تو گوشت کا ہے ایک ٹوٹا ہوا

پتہ۔

۱۲ نمبر ۱۱

شرنگاہ کو چھونے سے وضو واجب ہوتا ہے۔

دلیل

حدیث میں ہے: جو اپنی شرنگاہ کو چھوئے جو جب تک وضو

نہ کرے نماز نہ پڑھے۔

صورتوں میں 5 ہے

امام اعظم ابو حنیفہ اور امام احمد بن حنبل -

نے نماز عصر کا صلوٰۃ وسطیٰ کیا

ہے -

دلیل یہ

حدیث میں ہے کہ صلوٰۃ وسطیٰ صلوٰۃ عصر ہے -

امام شافعی اور امام مالک نے

کے نزدیک نماز فجر صلوٰۃ وسطیٰ ہے -

دلیل یہ

حضرت ابن عمر و ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فجر کو صلوٰۃ وسطیٰ کہا ہے -

کتاب ہے -